ماہ رمضان کے روزے کی نیت

ماہ رمضان کے روزے کی نیت

مسئلہ۸۰۷۔ چونکہ روزے کا آغاز اول صبح سے ہوتا ہے لہذا ضروری ہے کہ اس کی نیت کرنے میں بھی اس سے تاخیر نہ کرے اور بہتر ہے کہ طلوع فجر سے پہلے روزے کی نیت کرے۔

مسئلہ۸۰۸۔ انسان ہر رات میں اگلے دن کے روزے کی نیت کرسکتا ہے تاہم بہتر ہے کہ مہینے کی پہلی رات کو پورے مہینے کے روزوں کی نیت کرلے اور ہر رات اپنی نیت کی تجدید کرے۔

مسئلہ۸۰۹۔ اگرکوئی شخص رات کے ابتدائی حصے میں اگلےدن کے روزے کی نیت کرلے اور اس کے بعد سوجائے اور اذان صبح کے بعد تک بیدار نہ ہو یا کسی کام میں مشغول ہوجائے اور صبح ہونے کے بعد اس جانب متوجہ ہو تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

مسئلہ۸۱۰۔ انسان ماہ رمضان میں کسی دوسرے روزے کی نیت نہیں کرسکتا البتہ اگر مسافر نے کہ جو ماہ رمضان کا روزہ نہیں رکھ سکتا، نذر کی ہو کہ سفر میں مستحب روزہ رکھے گا تو اس صورت میں ماہ رمضان میں اس کے لئے نذر کا روزہ صحیح ہے۔[۱]

مسئلہ۸۱۱۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں طلوع فجر تک جان بوجھ کر روزے کی نیت نہ کرے اگرچہ دن میں روزے کی نیت کرلے تو اس کا روزہ صحیح نہیں ہے، البتہ ضروری ہے کہ مغرب تک روزے کو باطل کرنے والی چیزوں سے اجتناب کرے اور ماہ رمضان کے بعد اس دن کے روزے کی قضا بجالائے۔

مسئلہ۸۱۲۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں بھول کر یا لاعلمی کی وجہ سے روزے کی نیت نہ کرے اور دن میں اس جانب متوجہ ہوجائے چنانچہ روزے کو باطل کرنے والا کوئی کام انجام دیا ہو تو روزے کی نیت نہیں کرسکتا خواہ ظہر سے پہلے متوجہ ہو یا بعد میں، تاہم اگر روزے کو باطل کرنے والا کوئی کام انجام نہ دیا ہو تو اس صورت میں کہ جب ظہر کے بعد متوجہ ہو تو روزے کی نیت صحیح نہیں ہے اور دونوں صورتوں میں مغرب تک روزے کو باطل کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور اگر ظہر سے پہلے متوجہ ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ روزے کی نیت کرے اور بعد میں اس دن کے روزے کی قضا بھی بجالائے۔

[۱] ـ البتہ ماہ رمضان میں نذر کا روزہ، ماہ رمضان کا روزہ شمار نہیں ہوگا اور ضروری ہے کہ بعد میں اس کی قضا رکھی جائے۔